# اسلام اور جدید معیشت وتجارت

مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴
(Quranic Studies Publishers)

# اسلام اور
# جدید معیشت و تجارت

جسٹس مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

جملہ حقوق طباعت بحق مکتبہ معارف القرآن کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : محمد نعمان قاسمی
طبع جدید : محرم الحرام ۱۴۳۲ھ - دسمبر ۲۰۱۰ء
مطبع : احمد برادرز پرنٹرز، کراچی۔
ناشر : مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
فون : 92-21-35031565, 35123130
ای میل : info@quranicpublishers.com
mm.q@live.com
ویب سائٹ : ONLINE
www.SHARIAH.com
آن لائن خریداری کے لئے تشریف لائیں

12808

## ملنے کے پتے

- مکتبہ دارالعلوم، کراچی
- ادارۃ المعارف، کراچی
- دارالاشاعت، کراچی
- بیت القرآن، کراچی
- بیت الکتب، کراچی
- مکتبۃ القرآن، کراچی
- ادارہ اسلامیات، کراچی/ لاہور
- بیت العلوم، لاہور
- مکتبہ رحمانیہ، لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید، لاہور
- مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ
- کتب خانہ رشیدیہ، راولپنڈی
- مکتبہ اصلاح وتبلیغ، حیدرآباد
- ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان

# حرفِ آغاز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

اما بعد: موجودہ دور میں وسیع پیمانے کی تجارت وصنعت نے معاملات کی نئی نئی صورتیں اور ان سے متعلق نئے نئے مسائل پیدا کئے ہیں، جن پر دُنیا بھر میں غور ہو رہا ہے، اور ان کے مختلف حل سامنے لائے جارہے ہیں۔ یہاں تک کہ تجارت و معیشت نے مستقل علوم کی حیثیت اِختیار کرلی ہے، جن کی تعلیم عصری درس گاہوں میں دی جارہی ہے۔

الحمدللہ، کچھ عرصے سے مسلمانوں میں یہ شعور پیدا ہونے لگا ہے کہ مغربی اِستعمار نے جو معاشی نظام عالمِ اسلام پر مسلط کیا ہے، اس کی خرابیوں سے نجات حاصل کرکے اپنی معاشی سرگرمیوں کو اِسلام کے سانچے میں ڈھالا جائے۔ یہ فکر اِنفرادی اور اِجتماعی سطح پر عالمِ اسلام کے ہر حصے میں بفضلہٖ تعالیٰ فروغ پارہی ہے۔ اِنفرادی سطح پر وہ مسلمان تاجر اور صنعت کار جو دِین پر عمل کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں، اس بات کے خواہش مند ہیں کہ اپنا کاروبار حتی الامکان اسلامی تعلیمات کی روشنی میں چلائیں، اور اِجتماعی سطح پر بھی یہ کوششیں مختلف ملکوں میں جاری ہیں کہ معیشت کو اسلامی اَحکام کے تابع بنایا جائے۔

ان دونوں قسم کی کوششوں کو قرآن وسنت اور اِسلامی فقہ میں بصیرت رکھنے والے اہلِ علم کی رہنمائی کی شدید ضرورت ہے، لیکن مغربی اِستعمار کے دور میں علمائے کرام اور جدید تعلیم یافتہ حضرات کے درمیان ایک ایسی خلیج حائل ہوگئی ہے کہ دونوں

# فہرست مضامین


| مضمون | صفحہ نمبر |
|---|---|
| حرف آغاز ........................ | ۳ |
| **مضمون کا تعارف اور اس کی ضرورت** | ۱۷ |
| **نظامہائے معیشت اور ان پر تبصرہ** | ۲۰ |
| بنیادی معاشی مسائل ........................ | ۲۰ |
| ۱-ترجیحات کا تعین (Determination of Priorities) ......... | ۲۱ |
| ۲-وسائل کی تخصیص(Allocation of Resources)............... | ۲۲ |
| ۳-آمدنی کی تقسیم(Distribution of Income)................ | ۲۲ |
| ۴-ترقی (Development)........................ | ۲۲ |
| **سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism)** | ۲۴ |
| وسائل کی تخصیص (Allocation of Resources).................. | ۲۶ |
| **سرمایہ دارانہ نظام کے اُصول** | ۲۹ |
| ۱-ذاتی ملکیت (Private Property) ........................ | ۲۹ |
| ۲-ذاتی منافع کا محرک (Profit Motive) ........................ | ۲۹ |
| ۳-حکومت کی عدم مداخلت (Laissez Faire) ........................ | ۲۹ |

| صفحہ نمبر | مضمون |
|---|---|


## اشتراکیت (Socialism) ۳۱

اشتراکیت کے بنیادی اصول ........................ ۳۳

۱- اجتماعی ملکیت (Collective Property) ........................ ۳۴

۲- منصوبہ بندی (Planning) ........................ ۳۴

۳- اجتماعی مفاد (Collective Interest) ........................ ۳۵

۴- آمدنی کی منصفانہ تقسیم (Equitable Distribution of Income) ۳۵

## دونوں نظاموں پر تبصرہ ۳۶

اشتراکی نظام پر تبصرہ ........................ ۳۶

سرمایہ دارانہ نظام پر تبصرہ ........................ ۳۹

## معیشت کے اسلامی اَحکام ۴۳

۱- خدائی پابندی ........................ ۴۶

۲- ریاستی پابندیاں ........................ ۴۷

۳- اخلاقی پابندیاں ........................ ۴۹

## مختلف نظامہائے معیشت میں دولت کی پیدائش اور تقسیم ۵۱

۱- پیدائشِ دولت (Production of Wealth) ........................ ۵۲

۲- تقسیمِ دولت (Distribution of Wealth) ........................ ۵۲

۳- مبادلۂ دولت (Exchange of Wealth) ........................ ۵۲

۴- صَرفِ دولت (Consumption of Wealth) ........................ ۵۲

## پیدائش اور تقسیم کا سرمایہ دارانہ نظریہ ۵۳

۱- زمین (Land) ........................ ۵۳

| مضمون | صفحہ نمبر |
| --- | --- |
| ۲- محنت (Labour) | ۵۳ |
| ۳- سرمایہ (Capital) | ۵۳ |
| ۴- آجر (Enterpreneur) | ۵۳ |
| **اشتراکی نظام میں پیدائش و تقسیم** | ۵۴ |
| **اسلامی تعلیمات** | ۵۵ |
| **پیدائشِ دولت پر تینوں نظاموں کے مجموعی اثرات** | ۵۸ |
| تقسیمِ دولت پر تینوں نظاموں کے اثرات | ٦٠ |
| **کاروبار کی مختلف اقسام (بہ لحاظ ملکیت)** (Different Kinds of Business) | ٦۵ |
| ملکیت کے لحاظ سے کاروبار کی تین قسمیں ہیں | ٦۵ |
| کمپنی کا تعارف | ٦۵ |
| کمپنی کی تشکیل | ٦٦ |
| کمپنی کا سرمایہ | ٦٧ |
| کمپنی کے حصص (شیئرز) | ٦٩ |
| کمپنی کا اِنتظامی ڈھانچہ | ٧١ |
| منافع کی تقسیم | ٧٢ |
| ''لمیٹڈ'' کمپنی کا تصور | ٧٣ |
| پرائیویٹ کمپنی | ٧۴ |
| شرکت اور کمپنی میں فرق | ٧۴ |

مضمون


کمپنی کے لیے فنڈز کی فراہمی ........ ٨٠
کمپنی کے حسابات ........ ٨٠
گوشوارہ توازن (Balance Sheet) ........ ٨٠
اثاثے ........ ٨١
ذمہ داریاں ........ ٨١
صافی مالیت ........ ٨٢
نفع، نقصان کا میزانیہ ........ ٨٢


## بازارِ حصص (Stock Exchange) ٨٣


تعارف وضرورت ........ ٨٣
ممبرشپ ........ ٨٥
اسٹاک ایکسچینج میں دلّالی ........ ٨٦
١- مارکیٹ آرڈر (Market Order) ........ ٨٦
٢- لمیٹڈ آرڈر (Limited Order) ........ ٨٦
٣- اسٹاپ آرڈر (Stop Order) ........ ٨٦
شیئرز کی قیمتوں کا تعین ........ ٨٦
خریدارِ حصص کی قسمیں ........ ٨٧


## شیئرز کی خرید وفروخت کا طریقِ کار ٨٧


حاضر اور غائب سودے ........ ٨٨
اَجناس میں حاضر اور غائب سودے ........ ٨٩
بیع الخیارات (Options) ........ ٩١
السوق المالیة (Financial Market) ........ ٩٢

| صفحہ نمبر | مضمون |
|---|---|


کمپنی پر ایک نظر شرعی حیثیت سے ۹۵
"شخص قانونی" کے نظائر ............ ۹۶
محدود ذمہ داری کی شرعی حیثیت ............ ۹۸
لمیٹڈ کمپنی کی فقہی نظیر ............ ۱۰۰

کمپنی کے چند جزوی مسائل ۱۰۱
"Under Writing" کی شرعی حیثیت ............ ۱۰۱

شیئرز کی شرعی حیثیت اور ان کی خرید وفروخت ۱۰۳
شیئرز کی بیع وشراء کی شرائط ............ ۱۰۴
شیئرز سے تجارت (Capital Gain) کا حکم ............ ۱۰۸
شیئرز پر زکوٰۃ ............ ۱۱۲

نظامِ زَر (Monetary System) ۱۱۵
زر، نقد (Money) کی تعریف ............ ۱۱۵
زر اور کرنسی میں فرق ............ ۱۱۵
زر کا اِرتقاء اور مختلف نظامہائے زر ............ ۱۱۶
شرحِ مبادلہ کا تعین ............ ۱۱۸
بریٹن ووڈز کانفرنس کے تین اِدارے ............ ۱۲۰
عالمی مالیاتی فنڈ ............ ۱۲۲
عالمی بینک ............ ۱۲۳
بریٹن ووڈز کا نظام شرحِ مبادلہ ............ ۱۲۴
بریٹن ووڈز کے نظام کا زوال ............ ۱۲۶

| مضمون | صفحہ نمبر |
|---|---|
| **کاغذی نوٹ کی حیثیت اور اس کے فقہی احکام** | ۱۲۷ |
| نوٹ کی فقہی حیثیت | ۱۲۸ |
| **قدرِ زر، افراط و تفریط زر اور قیمتوں کا اشاریہ** | ۱۳۲ |
| قیمتوں کا اشاریہ | ۱۳۳ |
| افراطِ زر کا ادائیگیوں پر اثر | ۱۳۴ |
| **بینکاری (Banking)** | ۱۴۰ |
| بینک کی تعریف | ۱۴۰ |
| بینک کی تاریخ | ۱۴۰ |
| بینک کا قیام | ۱۴۰ |
| بینک کے وظائف | ۱۴۲ |
| تمویل (Financing) | ۱۴۲ |
| قرض دینے کا طریقِ کار | ۱۴۳ |
| بینک کی اقسام (باعتبارِ تمویل) | ۱۴۴ |
| درآمد، برآمد میں بینک کا کردار | ۱۴۵ |
| ایل-سی پر فیس | ۱۴۷ |
| بل آف ایکسچینج | ۱۴۹ |
| تخلیقِ زر کا عمل | ۱۵۰ |
| **مرکزی بینک "البنک الرئیسی" (Central Bank)** | ۱۵۴ |
| مرکزی بینک کے وظائف (Functions) | ۱۵۴ |
| ٹریژری بل | ۱۵۶ |

| مضمون | صفحہ نمبر |
| --- | --- |


دیگر مالیاتی ادارے المؤسسات المالیة (غیر المصرفیة)
(N.B.F.I)(Non-Banking Financial Institutions) ۱۵۹

سودی بینکاری کا متبادل نظام ۱۶۲
بینکنگ کا شرعی طریق کار ............ ۱۶۴
بینک اور ڈپازیٹر کا تعلق ............ ۱۶۴

اسلام کے طریقہ ہائے تمویل ۱۶۷
شرکت و مضاربت ............ ۱۶۷
شرکت و مضاربت میں دُشواریاں ............ ۱۶۸
اِجارہ ............ ۱۷۰
مرابحہ مؤجلہ ............ ۱۷۱
مروّجہ مرابحہ میں شرعی خامیاں ............ ۱۷۲
دَین کا وثیقہ ............ ۱۷۴
ادائیگی میں تاخیر پر جرمانہ ............ ۱۷۶
قبل از وقت ادائیگی کی صورت میں دَین میں کمی کرنا ............ ۱۷۸
اسلامی طریقہ ہائے تمویل کی جزوی تطبیق ............ ۱۷۸
درآمد میں اسلامی بینکوں کا کردار ............ ۱۸۰
برآمد میں اسلامی بینکوں کا کردار ............ ۱۸۱
"اعادة تمويل الصادرات" کا حکم ............ ۱۸۶

غیر مصرفی مالیاتی اِداروں کا شرعی حکم ۱۸۷
۱- نیشنل انوسٹمنٹ ٹرسٹ (N.I.T) ............ ۱۸۷
۲- انوسٹمنٹ کارپوریشن آف پاکستان (I.C.P) ............ ۱۹۱

## بیمہ

## تامین (Insurance)


بیمہ کا متبادل ۳۸

۳۹


## مالیات عامہ

## (Public Financing)


اخراجات ۴۰

آمدنی ۴۰

محصولاتی آمدنی ۴۱

غیر محصولاتی آمدنی ۴۱

خسارہ اور خساراتی تمویل ۴۲

خساراتی تمویل کا متبادل طریقہ ۴۲

۴۵


## مصطلحات الکتاب


۲۱۰


***